نماز قائم کرنے اور اس کو صحیح وقت پر ادا کرنے کی فضیلت وثواب

الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَهًا وَاحِدًا مَعْبُودًا، يَخْضَعُ لَهُ الْمُؤْمِنُونَ رُكَّعًا وَسُجُودًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ رَبِّكُمْ، وَالْمُحَافَظَةِ عَلَى عِبَادَاتِكُمْ، **(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)**[(١)].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! اسلام میں نماز کی بہت زیادہ عظمت وفضیلت ہے ایک دن نبی کریم ﷺ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے جو نماز کا انتظار کررہے تھے تو آپ ﷺ نے ان کے اس عمل کی تعریف کرتے ہوئے دریافت فرمایا: «**مَا يُجْلِسُكُمْ هَاهُنَا؟**» کس چیز نے تمھیں یہاں بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم نماز کا انتظار کررہے ہیں تو آپ

(١) البقرة: ٢١.

ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ارشاد فرمایا: «أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ رَبُّكُمْ عز وجل؟» کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمھارا ربّ عزّوجلّ کیا ارشاد فرمارہا ہے؟ صحابۂ کرام نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی کو زیادہ بہتر معلوم ہے تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَحَافَظَ عَلَيْهَا، وَلَمْ يُضَيِّعْهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَهُ عَلَيَّ عَهْدٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ»[1]. بلاشبہ تمھارا ربّ عزّوجلّ ارشاد فرمارہا ہے جس نے نماز کو اس کے وقت پر ادا کیا اور اس پر مُحافَظت کی اور اس کے حق میں کوتاہی کرتے ہوئے اس کو ضائع نہیں کیا تو ایسے بندے کے لئے میرے ذمۂ کرم پر یہ عَہد ہے کہ میں اس کو جنت میں داخل کروں گا

اللہ کے نیک بندو! میرے دوستو! نمازوں کو ان کے صحیح وقت پر ادا کرنے کی بہت زیادہ اہمیت ہے ربّ ذوالجلال والاکرام نے اوقاتِ نماز کی تعیین فرمادی ہے چنانچہ اس نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اس کیلئے ہمارے نبی محمد عربی ﷺ کے پاس بھیجا پس انہوں نے کعبۂ مُشَرَّفہ کے پاس دو مرتبہ پانچوں نماز پڑھائیں پہلی بار ہر نماز کو ان کے ابتدائی وقتوں پر اور دوسری مرتبہ ان کے

(١) أحمد: ١٨١٢٣.

آخری اوقات پر پڑھایا پھر فرمایا: **يَا مُحَمَّدُ، هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ»**[۱]. اے محمد! یہ اوقات آپ سے پہلے انبیا میں تھے اور (نماز) کا وقت اِن دو وقتوں کے درمیان میں ہے، بہرحال اللہ جلّ جلالہ نے وقت کی پابندی کے ساتھ نماز کی مُحَافَظت کا حکم دیا ہے چنانچہ ارشاد ہے: **(إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا)**[۲]. بیشک نماز تو ایمان والوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے یعنی ان کا وقت متعیّن ہے لہذا ان سے پہلے ادا کرنا یا انہیں دیر سے پڑھنا جائز نہیں ہاں جہاں شریعت نے بندوں پر آسانی کرتے ہوئے جمع بین الصلاتین کی اجازت دی ہے یا کبھی نیند یا بھول سے ایسا ہوجائے اور لاپرواہی کو دخل نہ ہو تو یہ عذر شرعی ہے جس کی وجہ سے نماز میں تاخیر کا گناہ نہیں ہوتا نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ نے فرمایا ہے: **«لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا، فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا»**[۳]. غلبۂ نیند کے باعث سو جانے میں (اور نماز چھوٹ جانے میں) کوئی کوتاہی اور قصور نہیں ہے، کوتاہی

---

(۱) أبو داود: ۳۹۳، والترمذي: ۱٤۹
(۲) النساء: ۱۰۳.
(۳) أبو داود: ٤۳۷، والترمذي: ۱۷۷، والنسائي: ٦۱٥.

اور قصور تو بحالت بیداری (نماز چھوڑنے میں) ہے، لہٰذا جب تم میں سے کوئی کسی نماز کو ادا کرنا بھول جائے تو جس وقت یاد آئے اسے پڑھ لے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نماز کی پابندی کو محبوب ترین عمل قرار دیا ہے چنانچہ ایک بار نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل کون سا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: «الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا»[1]، نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا چنانچہ جب نماز کا وقت ہوجاتا تو آپ ﷺ نماز کی طرف بالکل یکسو ہوجاتے اور نماز کی ادائیگی کیلئے اپنے آپ کو مکمل طور پر فارغ کرلیتے اور کوئی بھی چیز آپ ﷺ کو نماز سے نہیں غافل نہیں کرپاتی تھی[2] الغرض آپ ﷺ اللہ ربّ العزّت کے اس فرمان کا غیر معمولی اہتمام فرماتے: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾[3].

اے محبوب: سورج ڈھلنے کے وقت سے لیکر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجیے اور فَجُر کے وقت قرآن کریم پڑھنے کا اہتمام کیجیے بے شک صبح کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے،

---

(١) مسلم: متفق عليه.
(٢) البخاري: ٦٠٣٩.
(٣) الإسراء: ٧٨.

اوقاتِ نماز کی اہمیت سمجھنے والو! یہ تو ہمیں معلوم ہی ہے کہ سب سے پہلے نمازِ فَجُر کا وقت آتا ہے یہ بہت بابرکت وقت ہے اس وقت دن اور رات والے فرشتے اکٹھے ہوتے ہیں باتوفیق مؤمن اسے خشوع وخضوع سے ادا کرتے ہیں ان کے اندر نماز کے ذریعے اپنے رب سے ملاقات کا شوق ہوتا ہے اور اپنے خالق جَلّ جَلالُہ سے مناجات کا جذبہ ہوتا ہے پس اہل ایمان نماز فَجُر سے اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں وہ اذان کو بغور سنتے ہیں اور مؤذن کے اس کلمہ کی حقانیت کا یقین رکھتے ہیں: «الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ»(١) نماز نیند سے بہتر ہے، یقیناً نماز فَجُر پڑھنے والے کیلئے یہ عظیم بشارت ہے «بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»(٢)، یعنی قیامت کے دن اس کو نور کامل عطا کیا جائے گا نماز فجر پڑھنے والا بندہ اللہ جَلّ جَلالُہ کے ذمۂ کرم اور اس کی حفاظت میں داخل ہو جاتا ہے(٣)، پس باری تعالٰی پورے دن اسکی حفاظت فرماتا ہے اور اس کی صبح کو خیر وبرکت سے مالامال فرما دیتا ہے «نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ، وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ»(٤). (پس وہ بندہ) چستی اور نفس کی پاکیزگی کے ساتھ (صبح

---

(١) أبو داود: ٥٠١.
(٢) أبو داود: ٥٦١، والترمذي: ٢٢٣، وابن ماجة: ٧٨١
(٣) مسلم:٦٥٧.
(٤) متفق عليه.

کرتا ہے) اور جو وہ نماز فجر نہیں پڑھتا تو وہ نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ (صبح کرتا ہے). پھر مؤمن بندہ نماز ظہر عَصر اور مغرب کو ان کے اوقات پر ادا کرتا ہے چنانچہ جب اللہ کا ذِکر بلند ہوتا ہے اور نماز کی اطلاع کیلئے اذان دی جاتی ہے اور مؤمن بندہ خدائے رحمن کی نداء اور کامیابی اور مغفرت کی صدا سنتا ہے تو وہ نمازوں میں غفلت اور تاخیر نہیں کرتا بلکہ ان کی طرف سبقت کرتا ہے نماز کے کلمات میں غور وفکر کرتا ہے خشوع وخضوع کا اہتمام کرتا ہے قیام رکوع اور سجدوں کے درمیان ایمانی لذت وحلاوت حاصل کرتا ہے اپنے رب کے ساتھ اپنے تعلق کی تجدید کرتا ہے اس کے فضل وکرم کا سوال کرتا ہے اپنی روحانی طاقت اور قلبی طمأنینت میں اضافہ کرتا ہے اور زندگی کے بوجھ اور اس کی الجھنوں سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے اس کے بعد بندہ نماز عشاء کے ساتھ اپنے دن کی مصروفیات کا اختتام کرتا ہے رب کائنات کا شکر ادا کرتا ہے اور اس کے عفو وکرم اور رحمت ومغفرت کی امید رکھتا ہے پس وہ اس فضیلت کو حاصل کرلیتا ہے «الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي بَعْدَهَا، كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا»[1]. ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک بندے کی خطاؤں کا کفارہ بن

---

(١) أحمد: ٧١٢٩.

جاتی ہے. اسی طرح نماز کا انتظار کرنے والے کیلئے یہ عظیم بشارت ہے «لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ»(١) تم میں سے وہ بندہ اس وقت تک نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے پھر نماز ادا کرنے کے بعد آدمی جب تک اپنی نماز گاہ میں بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اسکے حق میں یوں دعا کرتے رہتے ہیں: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ»(٢). یا اللہ! تو اسے بخش دے یا اللہ! اس پر رحم فرما، آخر میں ہم اللہ رب العزت سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں نماز قائم کرنے کی توفیق عطا فرمادے اور ان بندوں میں شامل فرمالے جن کی تعریف میں اس نے ارشاد یہ فرمایا ہے (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ)(٣). جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ).

أَقُولُ مَا سَمِعْتُمْ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

---

(١) أحمد: ٧٨٩٢
(٢) متفق عليه.
(٣) المؤمنون: ٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَة

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَرَضَ الصَّلَاةَ صِلَةً وَمُنَاجَاةً، وَجَعَلَهَا لِلْمُؤْمِنِ نُورًا وَمَنْجَاةً، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ وَمُصْطَفَاهُ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاهُ.

نمازوں کی پابندی کرنے والو! اگر ہم نماز قائم کرتے ہیں اور اسے ٹھیک وقت پر ادا کرتے ہیں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہمیں اس کی اہمیت اور قدر و قیمت کا احساس ہے پھر نماز کی پابندی اپنے بچوں میں نماز کی محبت اور اس کی پابندی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک تمھارا سب سے اہم معاملہ اور سب سے ضروری کام نماز ہے تو جس نے نماز قائم کی اور اس کی کما حقہ حفاظت کی تو اس نے اپنے دین کو بچا لیا اور جس نے نماز کو ضائع کر دیا تو وہ نماز کے علاوہ دوسرے شرعی احکام کو بہت زیادہ اور بہت آسانی سے ضائع کر دے گا[١] پس میرے وہ بھائیو جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہو اپنے رب کے ساتھ تعلق کی خواہش رکھتے ہو آپ کے لئے اللہ کی محبت اور اس سے ملاقات کی مبارکباد ہے اور جنت میں داخلے کی فرحت و بشارت ہے جیسا کہ

---

(١) الموطأ: ٦.

اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے: (أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ* الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ)[1]، ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہونگے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے میرے بھائیو! جنہوں نے اپنی نمازوں میں کوتاہی کی ہے پس آپ نے نمازیں ضائع کردیں یا انہیں ان کے صحیح وقت پر ادا نہیں کیا تو آج بہترین موقع ہے رمضان المبارک ہمارے سامنے ہے یہ ماہ مبارک آپ کے رب کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ہے یہ توبہ واستغفار کا موسم ہے اپنے خالق جَلَّ جَلَالُہٗ کے ساتھ تعلق کی تجدید کا بہترین موقع ہے اور نمازوں کو صحیح وقت پر ادا کر کے اپنے رب کی طرف رجوع ہونے کا مہینہ ہے پھر نماز کے سلسلے میں گھر کے افراد کو ایک دوسرے کا تعاون کرنا چاہیے اس طور پر کہ اگر شوہر پہلے بیدار ہوجائے تو وہ اپنی بیوی کو نماز کے لئے جگا دے اور اگر بیوی پہلے اٹھ جائے تو وہ اپنے شوہر کو جگا دے اور دونوں اپنے بچوں کو بیدار کردیں تاکہ بچے بھی نماز قائم کرنے والے بنیں اور اس کو ان کے وقت سے لیٹ نہ کریں بلا شبہ نماز دین کی بنیاد ہے نماز سب سے افضل اور بہتر نیکی

---

(١) المؤمنون: ١٠-١١.

ہے یہ سب سے مقبول اور بلند عمل ہے،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلِ الصَّلَاةَ قُرَّةً لِأَعْيُنِنَا، وَطُمَأْنِينَةً لِقُلُوبِنَا، وَرَاحَةً لِنُفُوسِنَا، وَسَعَادَةً لِأَرْوَاحِنَا، وَمَغْفِرَةً لِذُنُوبِنَا، وَرِفْعَةً لِدَرَجَاتِنَا، وَزِيَادَةً فِي حَسَنَاتِنَا، وَسَبَبًا فِي مَرْضَاتِكَ، وَسَبِيلًا إِلَى جَنَّاتِكَ، وَأَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ، وَالشَّيْخَ رَاشِدَ، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.